سبق :۱۸

اُٹھ باندھ کمر کیوں ڈرتا ہے؟

جو عمر کو مفت گنوائے گا
وہ آخر کو پچھتائے گا
کچھ بیٹھے ہاتھ نہ آئے گا
جو ڈھونڈے گا وہ پائے گا
تو کب تک دیر لگائے گا
یہ وقت بھی آخر جائے گا
اٹھ، باندھ کمر کیوں ڈرتا ہے؟
پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے

جو موقع پا کر کھوئے گا
وہ اشکوں سے منہ دُھوئے گا
جو سوئے گا وہ کھوئے گا
اور کاٹے گا، جو بوئے گا
تو غافل کب تک سوئے گا
جو نا ہے وہ ہووے گا
اٹھ، باندھ کمر کیو ڈر تا ہے؟
پھر دیکھ خدا کیا کر تا ہے

یہ دنیا آخر فانی ہے
اور جان بھی اک دن جانی ہے
پھر تجھ کو کیوں حیرانی ہے
کر ڈال جو دل میں ٹھانی ہے
جو ہمت کی جو لانی ہے
تو پتھر بھی پھر پانی ہے
اٹھ، باندھ کمر کیوں ڈرتا ہے؟
پھر دیکھ خدا کیا کر تا ہے

(محمد فاروق دیوانہ)

پڑھیے اور سمجھیے:

گنوانہ : کھو دینا

اشکوں : (اشک کی جمع) آنسو

فانی : ختم ہو جانے والا

جولانی : تیزی، دوڑ

مشق

سوچیے اور جواب دیجیے:

کچھ بیٹھے ہاتھ نہ آئے گا　　جو ڈھونڈے گا وہ پائے گا

- شاعر بچوں میں کون سی اچھی عادت پیدا کرنا چاہتا ہے؟ اس سے کیا فائدہ ہوگا؟
- جب ہمت کی جولانی ہے　　تو پتھر بھی پھر پانی ہے

  اوپر لکھے شعر میں شاعر نے کس خوبی کو بیان کیا ہے؟

  اس خوبی کے پیدا ہونے سے کون سا مشکل کام آسان ہو سکتا ہے؟
- اس نظم میں کون کون سی اچھی عادتیں بتائی گئی ہیں۔

مصرعوں کو مکمل کیجیے۔

اور کاٹے گا.......... گا

تو غافل کب.......... گا

تو کب تک.......... گا

یہ دنیا.............. ہے

تو پتھر بھی.......... ہے

ایسے دس الفاظ لکھیے جن کے آخر میں ز ہو

....

....

گنوائے گا سے ملتا جلتا دس لفظ لکھیے۔

....

....

آپ پڑھ لکھ کر کیا کریں گے؟ لکھیے۔

....

....

....

....

....

اس نظم کا دوسرا بند بلند آواز سے درجہ میں سنائیے۔

ترانۂ ہندی

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا
ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا
غربت میں ہوں اگر ہم رہتا ہے دل وطن میں
سمجھو وہیں ہمیں بھی دل ہو جہاں ہمارا
پربت وہ سب سے اونچا ہمسایہ آسماں کا
وہ سنتری ہمارا وہ پاسباں ہمارا
گودی میں کھیلتی ہیں اس کی ہزاروں ندیاں
گلشن ہے جن کے دَم سے رشکِ جناں ہمارا
اے آب رودِ گنگا! وہ دن ہے یاد تجھ کو؟
اُترا ترے کنارے جب کارواں ہمارا
مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستاں ہمارا

(اقبالؔ)

وَندے ماترم

سُجلام سُفلام مَل تیج شیتلام،

شسیئے-شیام لام مَاتَرم

وَندے مَاتَرم!!

شُو بھر-جیوتسنَا-پُلِکت-یا مینیم،

پھُلّ-کوسُومِت-دُرم دَل-شُو بھینیم

سُو ہاسنیم، سو مدھُر بھاشینیم،

سُوکھد دَام، وَردام، مَاتَرم!!

وَندے مَاتَرم!!

GULSHAN-E-URDU
Class-III

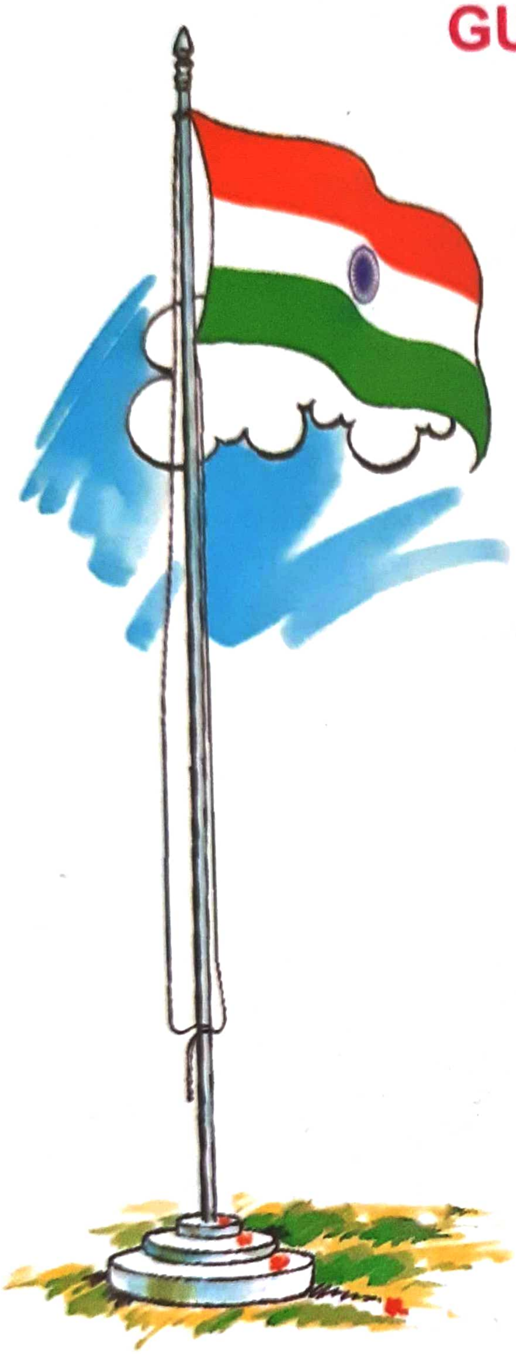

قومی ترانہ

جَن گَن مَن اَدھینایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ وِدَھاتا !
پنجاب سندھ گجرات مراٹھا
دراوڑ اُتکل بنگ !
وِندھیہ ہماچل یمنا گنگا
اُچھل جل دھی ترنگ !
تو شبھ نامے جاگے،
تو شبھ آشش ماگے،
گاہے توَ جے گاتھا !
جَن گَن منگل دَایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ وِدَھاتا !
جیہ ہے، جیہ ہے، جیہ ہے،
جیہ جیہ جیہ، جیہ ہے!

बिहार स्टेट टेक्स्ट बुक पब्लिशिंग कॉर्पोरेशन लिमिटेड पटना

सत्र 2020-21

गुलशन-ए-उर्दू भाग-3 वर्ग-3 (उर्दू)